احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

جمعہ 4 جنوری 2008ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 4 جنوری 2008ء 24 ذی الحج 1428 ہجری 4 صلح 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 4

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سوال: روحانی زندگی کس طرح مل سکتی ہے؟

جواب: ''خدا کے فضل سے''۔

سوال: ہمیں کچھ کہنا چاہئے کہ روحانی زندگی ہم کو مل جاوے؟

جواب: ہاں۔ دعا کی بہت بڑی ضرورت ہے اور اس کے ساتھ ہی نیک صحبت میں رہنا چاہئے۔ سب تعصبوں کو چھوڑ کر گویا دنیا سے الگ ہو جاوے۔ جیسے جہاں طاعون پڑی ہوئی ہو اور کوئی شخص وہاں سے الگ نہیں ہوتا ہے تو وہ خطرہ کی حالت میں ہے۔ اسی طرح جو شخص اپنی حالت کو بدل نہیں ڈالتا اور اپنی زمین میں تبدیلی نہیں کرتا اور الگ ہو کر نہیں سوچتا کہ کس طرح پاک زندگی پاؤں۔ اور خدا سے دعا نہیں مانگتا وہ خطرہ کی حالت میں ہے۔ دنیا میں کوئی نبی نہیں آیا' جس نے دعا کی تعلیم نہیں دی۔ یہ دعا ایک ایسی شے ہے۔ جو عبودیت اور ربوبیت میں ایک رشتہ پیدا کرتی ہے۔ اس راہ میں قدم رکھنا بھی مشکل ہے۔ لیکن جو قدم رکھتا ہے پھر دعا ایک ایسا ذریعہ ہے کہ ان مشکلات کو آسان اور سہل کر دیتا ہے۔

دعا کا ایک ایسا باریک مضمون ہے کہ اس کا ادا کرنا بھی بہت مشکل ہے۔ جب تک انسان خود دعا اور اس کی کیفیتوں کا تجربہ کار نہ ہو' وہ اس کو بیان نہیں کر سکتا۔ غرض جب انسان خدا تعالیٰ سے متواتر دعائیں مانگتا ہے' تو وہ اور ہی انسان ہو جاتا ہے۔ اس کی روحانی کدورتیں دور ہو کر اس کو ایک قسم کی۔ راحت اور سرور ملتا ہے اور ہر قسم کے تعصب اور ریاکاری سے الگ ہو کر وہ تمام مشکلات کو جو اس کی راہ میں پیدا ہوں برداشت کر لیتا ہے۔ خدا کے لئے ان سختیوں کو جو دوسرے برداشت نہیں کرتے اور نہیں کر سکتے۔ صرف اس لئے کہ خدا تعالیٰ راضی ہو جاوے برداشت کرتا ہے۔ تب خدا تعالیٰ جو رحمٰن رحیم خدا ہے اور سراسر رحمت ہے' اس پر نظر کرتا ہے اور اس کی ساری کلفتوں اور کدورتوں کو سرور میں بدل دیتا ہے۔

زبان سے دعویٰ کرنا کہ میں نجات پا گیا ہوں یا خدا تعالیٰ سے قوی رشتہ پیدا ہو گیا ہے' آسان ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ دیکھتا ہے کہ وہ کہاں تک ان تمام باتوں سے الگ ہو گیا ہے۔ جن سے الگ ہونا ضروری ہے۔ یہ سچی بات ہے کہ جو ڈھونڈتا ہے وہ پالیتا ہے۔ سچے دل سے قدم رکھنے والے کامیاب ہو جاتے ہیں اور منزل مقصود تک پہنچ جاتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 492)

ایمان کی تکمیل

حضرت ابوامامہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جو اللہ کیلئے محبت کرتا ہے اور عداوت بھی صرف اللہ ہی کیلئے کرتا ہے اور اللہ کو دیتا ہے اور اللہ ہی کیلئے روکتا ہے تو اس نے اپنا ایمان مکمل کیا۔

(سنن ابی داؤد کتاب السنة باب الدلیل و علی زیادة الایمان حدیث نمبر:4061)

وقف عارضی میں شمولیت

حضرت خلیفة المسیح الثالث وقف عارضی میں شمولیت کے بارے میں فرماتے ہیں۔

''ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو۔'' (روزنامہ الفضل 27/اگست 1969ء)

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات 7 سے 8 لاکھ روپے کے درمیان ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

مالی اعانت کی ضرورت

نظام جماعت کے تحت غریب بچوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے کیلئے آپ کی مالی اعانت کی بھرپور ضرورت ہے۔ اس کیلئے خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ''امداد طلباء'' کے نام سے ایک مد قائم ہے۔

آپ اس کار خیر میں کس حد تک اعانت کر سکتے ہیں؟ یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

(نظارت تعلیم)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 465)

ہر فرد بروز حشر جواب دہ ہوگا

شہنشاہ کائنات کا ایک لرزہ خیز خطبہ (بروایت حضرت عبداللہ بن عمر)

تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیت کی پرسش ہوگی، بادشاہ نگہبان ہے اور اس سے (قیامت کے دن) اس کی رعیت کی پرسش ہوگی اور مرد اپنے گھر والوں کا نگہبان ہے اس سے اس کی رعیت کی پوچھ ہوگی اور عورت اپنے خاوند کے مال کی محافظ ہے اس سے اس کی رعیت کی پوچھ ہوگی اور نوکر اپنے آقا کے مال کا نگہبان ہے اور اس کی رعیت کی پوچھ ہوگی، ابن عمر یا سالم یا یونس نے کہا میں سمجھتا ہوں کہ آپ نے یہ بھی فرمایا اور مرد اپنے باپ کے مال کا نگہبان ہے اور اس سے اس کی رعیت کی پوچھ ہوگی، غرض تم میں ہر شخص نگہبان ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیت کی پرسش ہوگی۔ (صحیح بخاری کتاب الجمعہ)

اس ارشاد رسالت مآب کی رو سے دینی معاشرہ کی تعمیر وتشکیل صرف مقنّنہ، انتظامیہ اور عدلیہ پر ہی عائد نہیں ہوتی بلکہ ہر شخص قیامت کے روز اپنے حلقہ اثر کے متعلق جواب دہ ہوگا اور خدائے ذوالجلال خود ان کا محاسبہ کرے گا حضرت مسیح موعود تحریر فرماتے ہیں:۔

’’جو شخص اپنے نفس کے لئے خدا کے حکم کو ٹالتا ہے وہ آسمان میں ہرگز داخل نہیں ہوگا۔ سو تم کوشش کرو جو ایک نقطہ یا ایک شعشہ قرآن شریف کا بھی تم پر گواہی نہ دے تا تم اس کے لئے پکڑے نہ جاؤ کیونکہ ایک ذرہ بدی کا بھی قابل پاداش ہے۔ وقت تھوڑا ہے اور کار عمر ناپیدا۔ تیز قدم اٹھاؤ کہ شام نزدیک ہے جو کچھ پیش کرنا ہے وہ بار بار دیکھ لو۔ ایسا نہ ہو کہ کچھ رہ جائے اور زیاں کاری کا موجب ہو یا سب گندی اور کھوٹی متاع ہو جو دربار شاہی میں پیش کرنے کے لائق نہ ہو۔‘‘ (کشتی نوح صفحہ 23 طبع اول 5/اکتوبر 1902ء)

ہمیں کچھ کیں نہیں بھائیو نصیحت ہے غریبانہ
کوئی جو پاک دل ہووے دل وجاں اس پہ قربان ہے

فرمان نبویؐ سے بغاوت کی سزا

شاہ کونین آنحضرت صلی اللہ علیہ آلہ وسلم نے چودہ سو سال قبل ارشاد فرمایا کہ رب النار کے سوا (کسی کو حق نہیں کہ وہ آگ کا عذاب دے۔ (ابوداؤد کتاب الادب) اس فرمان نبویؐ سے بغاوت کی پاداش میں مغربی اقوام 1945ء سے آج تک خدا کے قہر کا نشان بنی ہوئی ہیں اور ایٹم بموں، کلاشنکوفوں، مارٹر گنوں اور دوسرے جدید آتشیں اسلحہ نے ان کو بولھبی کے شعلوں میں بھسم کر ڈالا ہے۔

سیدنا مصلح موعود نے 10/اگست 1945ء کو ڈلہوزی میں ایک پُر جلال خطبہ ارشاد فرمایا جس میں ایٹم بم کے استعمال کے خلاف سب سے پہلی آواز بلند کرتے ہوئے واضح فرمایا

’’تیرہ سو سال پہلے دنیا کو رسول ﷺ نے لڑائیوں کو کم کرنے کا راستہ بتایا تھا۔ جب تک دنیا اس راستہ پر نہیں چلے گی۔ لڑائیاں کم نہیں ہوں گی بلکہ بڑھیں گی۔ یورپ اور امریکہ والے امن نہیں پائیں گے جب تک رسول کریم ﷺ کی اس تعلیم کی طرف متوجہ نہیں ہوں گے وہ جب تک آنحضرت ﷺ کے ارشاد کے مطابق یہ نہ کہیں گے کہ ہمیں ان آگ کی چیزوں کو ناجائز قرار دینا چاہئے اس وقت تک حقیقی امن نصیب نہیں ہوگا‘‘

(الفضل قادیان 16/اگست 1945ء ص 1-3)

امن عالم کا دائمی چارٹر

آنحضرت ﷺ کے شہرہ آفاق خطبہ عرفات مارچ 632ء کا بامحاورہ اردو ترجمہ:۔

’’اے لوگو! جو کچھ میں تمہیں کہتا ہوں سنو اور اچھی طرح اس کو یاد رکھو۔ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ تم سب ایک ہی درجہ کے ہو۔ تم تمام انسان خواہ کسی قوم اور کسی حیثیت کے ہو، انسان ہونے کے لحاظ سے ایک درجہ رکھتے ہو۔ یہ کہتے ہوئے آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ملا دیں اور کہا جس طرح ان دونوں ہاتھوں کی انگلیاں آپس میں برابر ہیں اسی طرح تم بنی نوع انسان آپس میں برابر ہو۔ تمہیں ایک دوسرے پر فضیلت اور درجہ ظاہر کرنے کا کوئی حق نہیں۔ تم آپس میں بھائیوں کی طرح ہو۔ پھر فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے آج کونسا مہینہ ہے؟ کیا تمہیں معلوم ہے یہ علاقہ کونسا ہے؟ کیا تمہیں معلوم ہے یہ دن کونسا ہے؟ لوگوں نے کہا ہاں! یہ مقدس مہینہ ہے، یہ مقدس علاقہ ہے اور یہ حج کا دن ہے۔

ہر جواب پر رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے جس طرح یہ مہینہ مقدس ہے، جس طرح یہ علاقہ مقدس ہے، جس طرح یہ دن مقدس ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کی جان اور اس کے مال کو مقدس قرار دیا ہے اور کسی کی جان اور کسی کے مال پر حملہ کرنا ایسا ہی ناجائز ہے جیسے کہ اس مہینے اور اس علاقہ اور اس دن کی ہتک کرنا۔ یہ حکم آج کے لئے نہیں، کل کے لئے نہیں بلکہ اس دن تک کے لئے ہے کہ تم خدا سے جا کر ملو۔ پھر فرمایا۔ یہ باتیں جو میں تمہیں آج کہتا ہوں ان کو دنیا کے کناروں تک پہنچا دو کیونکہ ممکن ہے کہ جو لوگ آج مجھ سے سن رہے ہیں ان کی نسبت وہ لوگ ان پر زیادہ عمل کریں جو مجھ سے نہیں سن رہے۔‘‘

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

میڈیکل کے احمدی طلبہ متوجہ ہوں

۞ پاکستان بھر کے تمام میڈیکل کالجز میں زیر تعلیم تمام احمدی طلباء وطالبات خواہ وہ کہیں بھی زیر تعلیم ہوں کے مندرجہ ذیل کوائف کی فوری ضرورت ہے۔

(1) نام (طالب علم/طالبہ) (2) ولدیت (3) موجودہ ایڈریس (4) کالج کا نام (5) کون سے سال میں زیر تعلیم ہیں۔ (6) فون نمبر (7) ای میل ایڈریس (اگر ہے تو)

2007ء میں جن طلباء وطالبات کا داخلہ کسی بھی حکومتی میڈیکل کالج میں ہوا ہو وہ بھی اپنے کوائف ضرور ارسال کریں۔ جو طلباء وطالبات درج بالا کوائف بھجوا چکے ہوں ان کو دوبارہ کوائف ارسال کرنے کی ضرورت نہ ہے۔ (نظارت تعلیم)

ولادت

۞ محترمہ امۃ القیوم صاحبہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے مکرم عبدالقیوم زاہد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 29 دسمبر 2007ء کو ایک بیٹے اور ایک بیٹی کے بعد دوسرے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام طلحہ زاہد تجویز ہوا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور مکرم مولانا عبدالسلام طاہر صاحب کا پوتا ہے احباب جماعت سے نومولود کی درازی عمر اور خادم دین بننے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

۞ مکرم طاہر احمد ملک صاحب ولد مکرم ملک نثار احمد صاحب مرحوم محلّہ تاجپورہ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی پھوپھی جان محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ کے دل کے والو بند ہونے کی وجہ سے ڈاکٹرز نے بائی پاس آپریشن تجویز کیا ہے۔ تمام احباب جماعت سے گزارش ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور آپریشن سے پہلے اور بعد کی پیچیدگیوں سے بھی بچائے۔

میجر جنرل نسیم احمد آئی سپیشلسٹ سکالرشپ برائے میڈیکل سٹوڈنٹس 2007ء

۞ 2007ء میں ایف ایس سی مکمل کرنے کے بعد پاکستان کے کسی حکومتی میڈیکل کالج میں MBBS فرسٹ ائیر میں داخلہ حاصل کرنے والے ضرورت مند احمدی طلباء وطالبات کیلئے ایک سکالر شپ موجود ہے۔ ایسے ضرورت مند طلباء وطالبات سے درخواست ہے کہ وہ سادہ کاغذ پر بنام مکرم ناظر صاحب تعلیم اپنی درخواست مکرم صدر صاحب/امیر صاحب جماعت کی تصدیق، ایف ایس سی کی مارکس شیٹ اور ایم بی بی ایس میں داخلہ کے ثبوت (داخلہ فیس کی رسیدات کی نقول وغیرہ) کے ساتھ مورخہ 15 جنوری 2008ء تک نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ 35460 ارسال فرمائیں۔ قواعد اور مزید تفصیلی معلومات نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ فون نمبر: 047-6212473

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم آصف بشیر ریحان صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں مکرم ڈاکٹر منیر احمد ناز صاحب کرونڈی ضلع خیر پور مختصر علالت کے بعد مورخہ 28 دسمبر 2007ء کو سول ہسپتال کراچی میں وفات پا گئے۔ مرحوم تہجد گزار، سابق صدر جماعت احمدیہ کرونڈی اور جماعت کے مخلص کارکن تھے۔ مرحوم موصی تھے اس لئے ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ ان کی نماز جنازہ محترم ریاض محمود باجوہ صاحب مربی سلسلہ نے بیت مبارک میں بعد نماز ظہر پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد کرم حکیم نذیر احمد ریحان صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ مرحوم نے سوگواران میں تین بیٹیاں اور ایک بیٹا چھوڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل بخشے۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

۞ مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر الفضل برائے توسیع اشاعت، چندہ جات، بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

تعلیم القرآن سے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کی تحریکات

تلاوت کرنے، ترجمہ سیکھنے، کلاسز میں شرکت کرنے اور وقف عارضی میں شمولیت کی تلقین

عبدالسمیع خان

تلاوت کرنے کی تحریک

حضور نے خطبہ جمعہ 16 ستمبر 2005ء میں فرمایا:

''اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جذب کرنے کے لئے اور فرشتوں کے حلقے میں آنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم میں سے ہر ایک قرآن کریم پڑھے اور اس کو سمجھے، اپنے بچوں کو پڑھائیں، انہیں تلقین کریں کہ وہ روزانہ تلاوت کریں۔ اور یاد رکھیں کہ جب تک ان چیزوں پہ عمل کرنے کے ماں باپ کے اپنے نمونے بچوں کے سامنے قائم نہیں ہوں گے اس وقت تک بچوں پہ اثر نہیں ہوگا۔ اس لئے فجر کی نماز کے لئے بھی اٹھیں اور اس کے بعد تلاوت کے لئے اپنے پر فرض کریں کہ تلاوت کرنی ہے پھر نہ صرف تلاوت کرنی ہے بلکہ توجہ سے پڑھنا ہے اور پھر بچوں کی بھی نگرانی کریں کہ وہ بھی پڑھیں، انہیں بھی پڑھائیں۔ جو چھوٹے بچے ہیں ان کو بھی پڑھایا جائے''۔

(الفضل 7 فروری 2006ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احباب جماعت کو قرآن کریم کی تلاوت اور اس کا ترجمہ اور تفسیر پڑھنے کی نصیحت کرتے ہوئے خطبہ جمعہ 24 ستمبر 2004ء میں فرماتے ہیں:۔

''ہر احمدی کو اس بات کی فکر کرنی چاہئے کہ وہ خود بھی اور اس کے بیوی بچے بھی قرآن کریم پڑھنے اور اس کی تلاوت کرنے کی طرف توجہ دیں۔ پھر ترجمہ پڑھیں پھر حضرت مسیح موعود کی تفسیر پڑھیں......

پس بچوں کو بھی قرآن کریم پڑھنے کی عادت ڈالیں اور خود بھی پڑھیں۔ ہر گھر سے تلاوت کی آواز آنی چاہئے۔ پھر ترجمہ پڑھنے کی کوشش بھی کریں اور سب ذیلی تنظیموں کو اس سلسلے میں کوشش کرنی چاہئے، خاص طور پر انصار اللہ کو کیونکہ میرے خیال میں خلافت ثالثہ کے دور میں ان کے ذمے یہ کام لگایا گیا تھا۔ اسی لئے ان کے ہاں ایک قیادت بھی اس کے لئے ہے جو تعلیم القرآن کہلاتی ہے۔ اگر انصار پوری توجہ دیں تو ہر گھر میں باقاعدہ قرآن کریم پڑھنے اور اس کو سمجھنے کی کلاسیں لگ سکتی ہیں''۔

''اللہ کرے کہ ہم خود بھی اور اپنے بیوی بچوں کو بھی اس طرف توجہ دلانے والے ہوں اور اپنے دلوں کو منور کرنے والے ہوں اور قبولیت دعا کے نظارے دیکھنے والے ہوں۔ جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا تھا کہ انصار اللہ کے ذمہ خلافت ثالثہ میں یہ لگایا گیا تھا کہ قرآن کریم کی تعلیم کو رائج کریں، قرآن کریم کی تلاوت کی طرف توجہ دیں۔ گھروں کو بھی اس نور سے منور کریں لیکن ابھی بھی جہاں تک میرا اندازہ ہے انصار اللہ میں بھی 100 فیصد قرآن کی تلاوت کرنے والے نہیں ہیں۔ اگر جائزہ لیں تو یہی صورتحال سامنے آئے گی اور پھر یہ کہ اس کا ترجمہ پڑھنے والے ہوں''۔

(روزنامہ الفضل 7 دسمبر 2004ء)

ترجمہ سیکھنے کی تحریک

حضور نے نیشنل تربیتی کلاس برطانیہ سے خطاب کرتے ہوئے 31 دسمبر 2003ء کو فرمایا:۔

''قرآن شریف جب آپ پڑھیں پندرہ، سولہ سال کی عمر کے جو بچے ہیں بلکہ چودہ سال کی عمر کے بھی۔ اب یہ بڑی عمر کے بچے ہیں، Mature ہو گئے ہیں، سوچیں ان کی بڑی Mature ہونی چاہئیں۔ اس عمر میں آ کے آپ لوگ اپنے مستقبل کے بارے میں، Future کے بارے میں بھی سوچنا شروع کر دیتے ہیں۔ تو اس میں خاص طور پر یاد رکھیں کہ قرآن شریف جب آپ پڑھ رہے ہیں تو اس کا ترجمہ بھی سیکھنے کی کوشش کریں۔ کیونکہ یہ بھی ایک حدیث ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ قرآن شریف جو ہے اس کا ایک سرا خدا کے ہاتھ میں ہوتا ہے اور دوسرا سرا تمہارے ہاتھ میں۔ یہی مطلب ہے کہ اگر تم لوگ اس کو پڑھو اور اس پہ عمل کرو، اس کو سمجھو تو تم نیکیاں کرنے کی کوشش کرو گے اور جب تم نیکیاں کرو گے تو اللہ تعالیٰ تک تم پہنچ سکو گے۔ دعائیں کرنے کا تمہیں موقع ملے گا۔ نمازیں پڑھنے کا تمہیں مزہ آئے گا اور پھر اللہ تعالیٰ کے جو حکم ہیں جو باتیں ان کو سمجھنے کی توفیق ملے گی''۔

(مشعل راہ جلد 5 حصہ 2 ص 180,179)

قرآن کلاسز میں شمولیت کی تحریک

حضور نے اطفال ریلی برطانیہ سے خطاب میں 10/اپریل 2005ء کو فرمایا:۔

''قرآن کریم پڑھیں۔ قرآن کریم پڑھیں گے تو آپ کو پتہ لگے گا کہ ہم نے کیا کیا کچھ کرنا ہے، کیا کیا کچھ اللہ میاں نے ہمیں حکم دیئے ہیں، کیا تعلیم دی ہے۔ تو اس طرح آپ کو بہت سارے فائدے ہوں گے۔ مجھے امید ہے کہ اکثر بچے ہمارے جو دس سال سے اوپر کے ہیں باقاعدہ قرآن کریم پڑھتے ہوں گے۔ اگر نہیں پڑھتے تو پڑھنے کی عادت ڈالیں۔ روز کم از کم ایک رکوع پڑھا کریں اور کلاسوں میں بھی شامل ہوا کریں۔ خدام الاحمدیہ اگر کلاسیں لگاتی ہے تو بڑی اچھی بات ہے۔ نہیں لگاتی تو کلاسیں لگانی چاہئیں۔ تاکہ بچوں کو بتائیں تو جب آپ لوگ اس طرح تعلیم حاصل کریں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ جماعت کے لئے بہت مفید وجود بن جائیں گے، جماعت کا ایک بہت مفید حصہ بن جائیں گے''۔

(مشعل راہ جلد نمبر 5 حصہ 2 ص 165)

قرآن پر عمل کرنے کی تحریک

خطبہ جمعہ 21/اکتوبر 2005ء میں فرمایا:۔

''آج ہر احمدی کا فرض ہے کہ اس رمضان میں اس نصیحت سے پُر کلام کو جیسا کہ ہمیں اس کے زیادہ سے زیادہ پڑھنے کی توفیق مل رہی ہے، اپنی زندگیوں پر لاگو بھی کریں۔ اس کے ہر حکم پر جس کے کرنے کا ہمیں حکم دیا گیا ہے اس پر عمل کریں اور جن باتوں کی مناہی کی گئی ہے، جن باتوں سے روکا گیا ہے ان سے رکیں، ان سے بچیں اور کبھی بھی ان لوگوں میں سے نہ بنیں جن کے بارے میں خود قرآن کریم میں ذکر ہے۔ فرمایا کہ (-) (الفرقان: 31) اور رسول کہے گا اے میرے رب! یقیناً میری قوم نے اس قرآن کو متروک کر چھوڑا ہے۔

یہ زمانہ اب وہی ہے جب اور بھی بہت ساری دلچسپیوں کے سامان پیدا ہوگئے ہیں۔ پڑھنے والی کتابیں بھی اور بہت سی آچکی ہیں۔ اور بہت ساری دلچسپیوں کے سامان پیدا ہوگئے ہیں۔ انٹرنیٹ وغیرہ ہیں جن پر ساری ساری رات یا سارا سارا دن بیٹھے رہتے ہیں۔ اس طرح ہے کہ نشے کی حالت ہے اور اس طرح کی اور بھی دلچسپیاں ہیں۔ خیالات اور نظریات اور فلسفے بہت سے پیدا ہو چکے ہیں۔ جو انسان کو مذہب سے دور لے جانے والے ہیں......

......آج ہم احمدیوں کی ذمہ داری ہے، ہر احمدی کی ذمہ داری ہے کہ وہ قرآنی تعلیم پر نہ صرف عمل کرنے والا ہو، اپنے اوپر لاگو کرنے والا ہو بلکہ آگے بھی پھیلائے اور حضرت مسیح موعود کے مشن کو آگے بڑھائے اور کبھی بھی یہ آیت جو میں نے اوپر پڑھی ہے کسی احمدی کو اپنی لپیٹ میں نہ لے۔ ہمیشہ حضرت مسیح موعود کا یہ فقرہ ہمارے ذہن میں ہونا چاہئے کہ جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔ ہم ہمیشہ قرآن کے ہر حکم اور ہر لفظ کو عزت دینے والے ہوں اور عزت اس وقت ہوگی جب ہم اس پر عمل کر رہے ہوں گے اور جب ہم اس طرح کر رہے ہوں گے تو قرآن کریم ہمیں ہر پریشانی سے نجات دلانے والا اور ہمارے لئے رحمت کی چھتری ہوگا۔ جیسا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (-) (بنی اسرائیل: 83) ''اور ہم قرآن میں سے وہ نازل کرتے ہیں جو شفا ہے اور مومنوں کے لئے رحمت ہے اور وہ ظالموں کو گھاٹے کے سوا اور کسی چیز میں نہیں بڑھاتا''۔

(الفضل 11 نومبر 2005ء)

وقف عارضی

قرآن کریم کی تعلیم کو رائج کرنے اور جماعتی تربیت کی خاطر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1966ء میں وقف عارضی کی تحریک فرمائی اور فرمایا کہ ہر سال 5 ہزار واقفین عارضی کی ضرورت ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت پاکستان 2004ء کے ممبران کے نام اپنے پیغام میں وقف عارضی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:۔

''گزشتہ سالوں میں کئی دفعہ وقف عارضی کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ لیکن بڑے افسوس کی بات ہے کہ جماعتوں نے اس پر خاطر خواہ توجہ نہیں دی۔ گو اس سال شاید یہ تجویز نہیں ہے لیکن میری ممبران شوریٰ سے یہ درخواست ہے کہ یہ ارادہ کر کے جائیں کہ اس سال ہم نے ربوہ کے علاوہ باہر سے پانچ ہزار واقفین عارضی مہیا کرنے ہیں، جو وفود کی شکل میں مختلف جماعتوں میں جائیں۔ انشاء اللہ ان وفود کی اپنی تربیت بھی ہوگی اور جماعت کی تربیت میں بھی مدد ملے گی۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق دے آمین''۔

(الفضل 5/اپریل 2004ء)

حضور نے 3 نومبر 2006ء کو تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:۔

ایک مطالبہ وقف عارضی کا ہے اس طرف بھی توجہ کی ضرورت ہے۔ باہر کی دنیا میں (باہر سے مراد یورپ اور مغربی ممالک افریقہ وغیرہ) اگر آرگنائز کر کے اس مطالبے پر سارے نظام پر قائم کیا جائے تو اپنوں کی تربیت کے لحاظ سے بھی اور دعوت الی اللہ کے لحاظ سے بھی بہت بہتری پیدا ہوگی جماعتیں اس طرف بھی توجہ کریں۔

(الفضل 12 دسمبر 2006ء)

☆☆☆☆☆☆☆☆

ماخوذ ایم ایس خالد

شیخ محمد احمد مظہر

ماہر لسانیات

محترم پروفیسر ایم ایس خالد صاحب حضرت شیخ محمد احمد مظہر صاحب کے بارے میں تحریر کرتے ہیں۔

شیخ محمد احمد مظہر ایک عالم، ماہر لسانیات، عاجزی و انکساری کی حامل ایسی نابغۂ روزگار شخصیت جو اردو عربی اور فارسی میں نثر اور نظم پر کامل عبور اور قدرت رکھنے کے علاوہ دل و دماغ کی غیر معمولی خداداد صلاحیتوں کے حامل تھے اور حافظہ ایسا غضب کا تھا کہ نامور شعراء و اساتذہ کے 10 ہزار سے زائد اردو/فارسی/عربی کے شعر ازبر تھے جو موقع محل کے مطابق بے ساختہ سنا کر علماء و فضلاء کو حیرت زدہ کر دیتے۔

آپ نومبر 1894ء میں ریاست کپور تھلہ میں پیدا ہوئے۔ قانون کی ڈگری ایل ایل بی حاصل کی اور وکالت کا پیشہ اختیار کر کے اس طرح نبھایا کہ ہمیشہ سچے مقدموں کی پیروی کی اور کبھی جھوٹا مقدمہ نہ لیا نہ چلایا۔ عملی زندگی میں ہمیشہ آپ نے تقویٰ کی باریک راہوں کو ملحوظ رکھا لیکن وہ عملی کام، اور وہ عظیم الشان تحقیقی کارنامہ جو آپ نے نہایت خاموشی کے ساتھ، اپنی خداداد صلاحیتوں کو اپنے ذاتی ذوق و شوق تدبر و تفکر کے پچاس ساٹھ سال بے لوث اور انتھک محنت شاقہ سے بطور ماہر لسانیات اپنی زندگی کے نچوڑ کے طور پر یہ ثابت کرتے گزارے کہ دنیا میں استعمال کی جانے والی تمام زبانوں کی ماں ام الالسنۂ عربی اور صرف عربی ہے۔ اس سلسلہ میں آپ تحریر کرتے ہیں کہ زبانیں عربی سے نکلیں بگڑیں مسخ ہوئیں لیکن یہ بگاڑ مشیت الٰہی کے ماتحت معین اور مقررہ اصول کے مطابق ہوا ہے زبانوں کا یہ اختلاف صرف باہمی بعد زماں یا مکان کے سبب نہیں بلکہ اس کا قومی سبب یہ بھی ہے کہ خطہ استواء کے قرب یا بعد یا ستاروں کی ایک خاص وضع کی تاثیر اور دوسرے نامعلوم اسباب سے ہر ایک قسم کی زمین اپنے باشندوں کی فطرت کو ایک خاص خلق اور لہجہ اور صورت تلفظ کی طرف میلان دیتی ہے اور وہی محرک رفتہ رفتہ ایک خاص وضع کلام کی طرف لے آتا ہے۔ اس ضمن میں شیخ مظہر صاحب مزید کہتے ہیں۔

''دنیا کی تمام زبانیں عربی کے سہ حرفی روٹوں پر مبنی ہیں مرور ایام سے ان میں کمی بیشی اور تغیر و تبدل ہوا اور وہ ایک نئی شکل اختیار کر گئے لیکن یہ تغیر و تبدل ایسے معین اور حسابی اصولوں پر ہوا ہے کہ ہر زبان کے روٹ اپنے سہ حرفی روٹ کی طرف لوٹائے جا سکتے ہیں گویا ایک کیمیائی عمل کے تجزیہ سے کمی کو پورا اور بیشی کو خارج کیا جا سکتا ہے۔ اس کیمیائی عمل کے نتیجہ میں ہر زبان کے لفظ دس بڑی قسموں میں بٹ جاتے ہیں اور عربی مادہ صاف اور شفاف ہو کر بحال ہو جاتا ہے نیز اس کیمیائی عمل اور اس نسخے کے اجزاء فلالوجی کے مسلمات سے ہیں اس لئے کوئی بالغ نظر فلالوجسٹ ان کا انکار نہیں کر سکا''۔ (مضامین مظہر 147)

واضح رہے کہ یورپین فلالوجسٹس (ماہرین لسانیات) ایک لمبے عرصہ تک سنسکرت کو ہی ام الالسنہ قرار دیتے آتے تھے لہٰذا محمد احمد مظہر نے سال ہا سال کی عرق ریزی کے بعد اپنی کتاب (Sanskrit Traced to Arabic) شائع کر کے یورپ کے بڑے بڑے ماہرین لسانیات کہ جن کو اتھارٹی اور سند کا درجہ دیا جاتا تھا یعنی میکس مولر، جس پرسن سیکٹ آپ نے ان یورپین ماہرین کے حل الفاظ کی ایسی ایسی غلطیاں پکڑیں کہ ان کی حیثیت طفل مکتب بن کر رہ گئی۔ وہ مزید لکھتے ہیں۔ ''دنیا کی مختلف زبانوں کی لغتیں بالعموم عیسائی مشنریوں نے اپنی غرض کے لئے بنائیں مگر خدا تعالیٰ کی حکمت دیکھئے کہ وہ سب ہمارے لئے (یعنی عربی کو ام الالسنۂ ثابت کرنے کے لئے) مسخر کی گئیں''۔ (مضامین مظہر 154)

ہز ایکسی لینسی محمد عزالدین شرف، سابق مصری سفیر، بحیثیت نائب وزیر برائے ریلیشنز اینڈ انٹرنیشنل کانفرنسز، جب دوسری بین الاقوامی اسلامک ایجوکیشنل کانفرنس میں شرکت کے لئے اسلام آباد آئے تو اپنے ٹیلیویژن انٹرویو میں عربی زبان کی تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا۔

''آپ ایک نہایت ممتاز سکالر ہیں۔ ان کا نام اس وقت ذہن میں نہیں آ رہا سردست یہ بھی یاد نہیں کہ وہ لاہور میں رہائش پذیر ہیں یا کہیں اور انہوں نے اس موضوع پر نہایت عمدہ کتاب لکھی ہے کہ عربی زبان تمام زبانوں کی ماں ہے جو بہت دلچسپ کتاب ہے ہمیں اس حقیقت کو سامنے رکھ کر کام شروع کرنا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ پاکستان اس بارے میں سبقت لے گیا ہے اور پاکستان ہی ایسا اسلامی ملک ہے جسے عربی زبان کی تعلیم کی لازماً سب سے پہلے ضرورت ہے''

موازنہ السنہ کے اس سخت محنت طلب اور جان گسل تحقیق و جستجو کے عملی کام کو تنہا ذاتی شوق اور تدبر کے نتیجہ میں نصف صدی تک خاموش طریق پر جاری رکھتے ہوئے۔ شیخ محمد احمد مظہر نے دنیا کی اکاون زبانوں کے ایک لاکھ پندرہ ہزار الفاظ کی جڑوں تک پہنچ کر ان کے عربی روٹ ثابت کئے اور ایسے ناقابل تردید انداز میں ثابت کئے جن کو دانشوروں نے حسابی کتابی فارمولوں کی طرح سچ اور صداقت کا حامل قرار دیا۔ اس ضمن میں موزوں علمی شوق اور خاص ذہنی دلچسپی رکھنے والے اہل علم وطن عزیز پاکستان کے اس بے لوث ماہر لسانیات کو خراج تحسین پیش کرتے رہے ہیں جیسا کہ خالد احمد اپنے مضمون ''الفاظ کی سرگزشت عربی کے کچھ انگیز الفاظ'' میں لکھتے ہیں۔

''کچھ سال قبل انہوں نے ایک کتاب لکھی تھی جس میں عربی کو سنسکرت کا ماخذ قرار دیا تھا۔ درحقیقت انہوں نے عربی میں تمام زبانوں کے ماخذ تلاش کئے ہیں میں ان کی علمیت سے بہت مرعوب ہوں اور خود کو ان سے بہت چھوٹا محسوس کرتا ہوں ان کے کتاب میں بیان کردہ کچھ تعلقات مبہوت کر دینے والے ہیں'' جی ہاں اپنے علمی کارہائے نمایاں سے مبہوت کرنے والا یہ بے نفس وجود جس نے اپنی خداداد صلاحیتوں کی حامل دنیاوی زندگی حقیقتاً فنا فی العلم ہو کر بالآخر 29 مئی 1993ء کو خالق حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے خدا تعالیٰ مغفرت فرمائے۔ آمین۔ شہر فیصل آباد کی معروف گلی وکیلاں کی ایک کٹیا میں 1947ء سے 1993ء تک قیام پذیر رہ کر ایک ایسی علمی تحقیق چھوڑ گئے جو آپ کے نام کو زندہ جاوید رکھے گی۔

(روزنامہ پاکستان۔ لاہور مورخہ 3 جولائی 1996ء)

تعارف

احکام القرآن سورۃ البقرہ

مؤلف: نورالدین منیر صاحب ایم اے

سن اشاعت: جون 2007ء

کتابت: خالد محمود اعوان صاحب

پرنٹر: شریف اینڈ سنز کراچی

قیمت: 150 روپے

ضخامت: 416 صفحات

قرآن کریم کو پڑھنے اور اس کی روشنی دوسروں تک پہنچانے کی بہت فضیلت بیان ہوئی ہے۔ یہ ثواب حاصل کرنے کا ایک بڑا ذریعہ ہے اور پھر اگر اس میں موجود اوامر و نواہی پر عمل بھی کیا جائے تو انسان کی زندگی سنور جاتی ہے۔ یعنی جس کام کے کرنے کا حکم ہے اس کو سرانجام دینا اور جس کے متعلق منع کیا گیا ہے اس کو بکلی چھوڑ دینا۔ خدا تعالیٰ نے اپنی شریعت میں چھوٹی چھوٹی باتوں کے حوالے سے متعدد احکام بیان فرمائے ہیں، ان پر وہی کماحقہٗ عمل کر سکتا ہے جو قرآن کریم کا گہری نظر سے مطالعہ کرتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی ایک مجلس عرفان میں فرمایا تھا کہ احکام القرآن جمع کئے جائیں۔ احکام القرآن جمع کرنے کی اہمیت اس لئے بھی بڑھ جاتی ہے کہ قرآن کریم تمام بنی نوع انسان کے لئے ایک بے عیب، مکمل اور آخری ہدایت نامہ ہے اور یہ قرآن تو تمام جہانوں کے لئے نصیحت کے سوا کچھ نہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی اس نصیحت اور بابرکت ارشاد کی روشنی میں مکرم و محترم نورالدین منیر صاحب آف کراچی نے سورۃ البقرہ کے احکام پر مشتمل ایک کتاب تالیف کی ہے جس میں آپ نے تفصیل سے ان احکام پر روشنی ڈالی ہے جو سورۃ البقرہ میں بیان فرمودہ ہیں اور ان احکام کو کھول کر بیان کرنے کی کوشش کی ہے جو اس سورۃ میں مضمر ہیں، جن پر عمل کر کے مومنین اخلاقی اور روحانی ترقی حاصل کر سکتے ہیں۔

معاشرہ میں فلاح و بہبود اور اس میں رہنے والوں کے اخلاق کو صحیح سمت رکھنے کے لئے مؤلف نے آیات کے معانی بیان کرتے ہوئے زیادہ تر اخلاقی ہدایات کو ہی ملحوظ رکھا ہے اور فقہی مسائل کو عام طور پر چھوڑ دیا ہے اور مؤلف نے حضرت مسیح موعود، حضرت خلیفۃ المسیح الاول اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تفاسیر سے ہی آیات کی تشریح اخذ کی ہے، کتاب کا پہلا حصہ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب، محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے متعلق نوٹ اور اپنے خاندانی حالات رقم کئے ہیں۔ نیز ان دعاؤں اور ان کی تشریح کو بھی شامل اشاعت کیا ہے۔

زیر نظر کتاب کے مطالعہ سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ قرآن کریم کے سمندر میں گہرائی سے غوطہ لگا کر قیمتی موتی اور لعل و جواہر اکٹھے کئے گئے ہیں۔ آغاز سے لے کر سورۃ البقرہ کے اختتام تک ایک ترتیب سے احکام اور ان کی تشریح رکھی گئی ہے۔ ان احکام میں سے چند ذیل میں لکھے جاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی صفات انسان اپنے وجود میں پیدا کرے تقویٰ کی شرائط کے مطابق اخلاص اور محبت سے مفوضہ عبادات بجالاتے رہیں۔ مومنین کی علامات اپنے وجود میں پیدا کریں، اللہ تعالیٰ کے احسانات کی یاد کو ہمیشہ دل میں تازہ رکھیں۔ کبھی شرک نہ کریں، مومنین اور مومنات کو اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ فساد نہ کریں۔ قرآنی احکام اور سنت نبویؐ کا علم حاصل کریں۔ نہ کبھی جھوٹ بولیں نہ سچ میں کچھ جھوٹ ملا کر بولیں، نمازوں کو قائم کریں، زکوٰۃ دیں، کسی کو نیک اعمال بجالانے کی نصیحت کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے عیوب کا بھی جائزہ لیتے رہیں۔ اپنی کامیابی کے لئے صبر سے دعا کرتے رہیں اور اللہ تعالیٰ کے احسانات کو یاد کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو احکام القرآن پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ایف شمسؔ)

سب سے آسان خدمت خلق
عطیہ چشمہ

نوبیل پرائز کی تاریخ کے دلچسپ واقعات

انعام کی قبولیت سے انکار

جہاں ایک طرف نوبیل انعام فخر اور وقار کا باعث ہے تو دوسری جانب کچھ لوگ یا ممالک ایسے بھی ہیں جنہوں نے بعض وجوہات کی بنا پر انعامی رقم کی وصولی سے انکار کر دیا جن میں جرمنی کے رچرڈ کوہان نے 1938ء کا کیمیا میں انفرادی انعام اور جرمنی ہی کے گیرڈ ڈامک نے 1939ء کا انفرادی انعام برائے طب اور ان دونوں کے ہم وطن ایڈولف فریڈرک جان نے 1939ء کا کیمیا کا انعام اپنے ملک کے اعلیٰ حکام کی جانب سے دی گئی ہدایت کے مطابق وصول کرنے سے انکار کر دیا۔ واضح رہے کہ اس وقت جرمنی میں ہٹلر کی نازی پارٹی برسراقتدار تھی۔ اس کے علاوہ سابقہ سوویت یونین کے بورس پیسٹرنک نے 1958ء کا امن کا نوبیل انعام پہلے تو قبول کر لیا مگر بعد میں اپنے ملک کے اعلیٰ حکام کی جانب سے دی گئی ہدایت کے مطابق مسترد کر دیا، تاہم ان چاروں حضرات نے انعامی رقم ٹھکرا کر نوبیل فاؤنڈیشن کے تمغے اور نوبیل ڈپلوما وصول کئے۔

فرانس کے عظیم ناول نگار، نقاد، ڈرامہ نگار اور دانشور ژاں پال سارتر نے ذاتی وجوہات کی بنا پر 1964ء میں ادب کے شعبے میں ملنے والا نوبیل انعام وصول کرنے سے انکار کر دیا تھا، ان کا کہنا تھا کہ وہ کوئی بھی ایسا اعزاز وصول نہیں کرتے جس میں سرکاری عمل دخل ہو اور نہ ہی کسی ایسے ادارے سے وابستہ ہونا چاہیں گے، تاہم، نوبیل انعامی کمیٹی کے سینئر رکن لارس گیلنسٹن نے اپنی خود نوشت میں انکشاف کیا ہے کہ ژاں پال سارتر نے انعام ملنے کے گیارہ برس بعد 1975ء میں نوبیل کمیٹی کو خط تحریر کیا تھا جس میں انہوں نے اس بات کا اقرار کیا تھا کہ نوبیل پرائز کے بارے میں ان کی رائے تبدیل ہوگئی ہے، لہٰذا انہیں کم از کم ان کے نوبیل پرائز کی انعامی رقم دی جائے مگر نوبیل کمیٹی نے انکار کر دیا۔

ویت نام سے تعلق رکھنے والے سیاسی رہنما لی ڈک تھو نے بھی 1973ء میں امریکہ کے سابق وزیر خارجہ ہنری کسنجر کے ساتھ ملنے والا امن کا نوبیل پرائز قبول کرنے سے اس بنا پر انکار کر دیا تھا کہ ان کا خیال تھا کہ ان کے ملک میں امن قائم نہیں ہے۔ لہٰذا وہ امن کا نوبیل انعام لینے کے حقدار نہیں ہیں۔ اس کے علاوہ وہ سیاسی وجوہات کی بنا پر بھی امریکہ کے وزیر خارجہ ہنری کسنجر کے ساتھ نوبیل انعام لینا مناسب نہیں سمجھتے تھے۔ واضح رہے ہنری کسنجر نے انعام تو قبول کیا تھا مگر انعامی تقریب میں شرکت نہیں کی تھی۔

پہلا ایشیائی انعام یافتہ

بنگالی زبان کے عظیم گیت نگار، ناول نگار، نثر نگار، آرٹسٹ اور تقریباً 2000 گیتوں کے خالق بھارت کے رابندر ناتھ ٹیگور براعظم ایشیا سے تعلق رکھنے والی وہ پہلی شخصیت ہیں، جنہوں نے نوبیل انعام حاصل کیا۔ انہیں 1913ء میں ادب کا نوبیل انعام دیا گیا۔ 2004ء میں ان کا نوبیل تمغہ عجائب گھر میں رکھا ہوا تھا چوری کر لیا گیا اور انتہائی کوششوں کے باوجود اسے ڈھونڈا نہ جا سکا تو نوبیل کمیٹی نے حکومت بھارت کو متبادل نوبیل تمغہ جاری کیا۔

سب سے کم عمر اور طویل العمر انعام یافتہ

نوبیل پرائز کی تاریخ کے سب سے کم عمر انعام یافتہ برطانیہ کے لارنس برگ ہیں جنہوں نے 1915ء میں طبیعات کے شعبے میں اپنے والد کے ساتھ محض 25 سال کی عمر میں نوبیل پرائز حاصل کیا تھا۔ سب سے طویل عمر میں نوبیل پرائز حاصل کرنے کا اعزاز ایران میں پیدا ہونے والی برطانیہ کی ادیبہ ڈورس لیسنگ کو حاصل ہے جو انہوں نے ادب کے شعبے میں 2007ء میں 87 برس کی عمر میں حاصل کیا ہے۔

نوبیل پرائز۔ چند اہم معلومات

نوبیل پرائز کے انعام یافتگان کا اعلان ہر سال اکتوبر کی 13 تاریخ کو بذریعہ پریس ریلیز کیا جاتا ہے۔

13 اکتوبر 2007ء تک 797 نوبیل پرائز دیئے جا چکے ہیں جن میں 20 ادارے یا تنظیمیں بھی شامل ہیں۔

1901ء سے 2007ء تک دیئے جانے والے نوبیل پرائز کی کل تعداد کا 23 فیصد یہودی کمیونٹی نے حاصل کیا ہے، جس میں طبیعات میں 26 فی صد یعنی 47 انعامات، کیمیا میں 19 فیصد یعنی 29 انعامات، طب میں 28 فیصد یعنی 53 انعامات، معیشت میں 41 فیصد یعنی 25 انعامات، ادب میں 13 فیصد یعنی 13 انعامات اور امن کے شعبے میں 10 فیصد یعنی 9 انعامات شامل ہیں، جن کی کل تعداد 176 بنتی ہے اور ان 176 انعامات میں سے 37 فیصد انعام یافتہ یہودیوں کا تعلق امریکہ سے ہے واضح رہے کہ یہودی دنیا کی کل آبادی کا 0.25 فیصد اور امریکہ کی کل آبادی کا 2 فیصد ہیں۔

1901ء سے جاری نوبیل پرائز اب تک سب سے زیادہ امریکیوں نے حاصل کئے ہیں جن کی تعداد 304 بنتی ہے۔

نوبیل پرائز کو متنازع بنانے یا عوامی انداز کا مقابلہ بنانے سے بچانے کے لئے کسی بھی کیٹیگری کی نامزدگیوں کو جو بالعموم 100 سے 250 افراد تک ہوتی ہیں سختی سے 50 سال تک صیغہ راز میں رکھا جاتا ہے اور صرف کامیاب افراد ہی کا اعلان کیا جاتا ہے۔

نوبیل پرائز بعد از مرگ نہیں دیا جاتا، تاہم، اگر نامزد شخص اکتوبر تک زندہ رہے اور اسے انعام کے لئے بھی منتخب کر لیا جائے مگر اس کا انتقال تقریب انعامات یعنی 10 دسمبر سے پہلے ہو جائے تو اسے انعام دے دیا جاتا ہے جس کی مثال ڈاگ ہیمر شولڈ کو ملنے والا 1961ء کا امن نوبیل پرائز ہے، ڈاگ تقریب تقسیم انعامات سے تقریباً دو مہینے قبل انتقال کر گئے تھے اور انہیں بعد از مرگ انعام دیا گیا تھا۔ ایسی ہی مزید دو مثالیں ارک ایکسل کے 1931ء کے ادب کے نوبیل انعام اور ولیم ویکری کے 1996ء کے معیشت کے شعبے میں حاصل کردہ نوبیل انعام کی ہیں۔

ادب نوبیل پرائز کا وہ واحد شعبہ ہے جس میں سب سے کم مشترکہ انعامات دیئے گئے، یعنی صرف چار مرتبہ 1904ء، 1917ء، 1966ء، 1974ء میں انعامات دیئے گئے ہیں۔

پاکستان سے واحد نوبیل انعام یافتہ ڈاکٹر عبدالسلام کا تعلق طبیعات کے شعبے سے تھا، انہوں نے یہ اعزاز 1979ء میں امریکہ سے تعلق رکھنے والے دیگر دو ماہرین طبیعات کی شراکت میں حاصل کیا تھا۔

نوبیل انعامات 1901ء سے دیئے جا رہے ہیں مگر نوبیل تمغے 1902ء سے دینا شروع کئے گئے کیونکہ پہلی مرتبہ انعامات کے اعلان کے بعد وقت کی کمی کے باعث 1901ء میں عارضی تمغے جاری کئے گئے تاہم 1902ء میں ان تمغوں کو اصلی تمغوں سے تبدیل کر دیا گیا۔

1963ء کا نوبیل پرائز برائے امن دو اداروں "انٹرنیشنل کمیٹی آف ریڈ کراس" اور "لیگ آف ریڈ کراس سوسائٹی" نے مشترکہ طور پر حاصل کیا تھا۔ نوبیل پرائز کی تاریخ میں دو اداروں کے بیک وقت انعام حاصل کرنے کی یہ اب تک کی واحد مثال ہے۔

1975ء میں معیشت کے نوبیل پرائز کے تمغے جو امریکہ کے ٹجلنگ کو پمانس اور سوویت یونین کے لیونڈ ویتا لیا اوچ نے مشترکہ طور پر حاصل کئے تھے۔ غلطی سے ایک دوسرے سے تبدیل ہو گئے تھے اور دونوں ماہرین غلط تمغے لے کر اپنے اپنے ملک چلے گئے، چونکہ یہ زمانہ سرد جنگ کا تھا لہٰذا تقریباً چار سال بعد سفارتی سطح پر گفت و شنید کے بعد درست تمغے ماہرین کو واپس کئے گئے۔

نوبیل پرائز اور تنقید

باوجود اس کے کہ نوبیل پرائز ایک انتہائی معتبر اور قابل احترام انعام ہے مگر یہ وقتاً فوقتاً متنازع اور تنقید کا نشانہ بنتا رہا ہے، کیونکہ بہت سی قابل قدر ہستیاں ایسی ہیں جنہوں نے شاندار کارنامے انجام دیئے مگر وہ نوبیل کمیٹی کی پذیرائی سے محروم رہے۔ دوسری جانب کئی ایسی شخصیات نوبیل پرائز حاصل کر چکی ہیں جو ذرائع ابلاغ اور چیدہ چیدہ ماہرین کی نظر میں انعام کی مستحق نہیں تھیں۔ یہ الزام بھی لگایا جاتا رہا ہے کہ انعام دیتے وقت کئی لائق ہستیوں کو محض لاعلمی، سیاسی یا علاقائی تعصب یا ذاتی رنجش کی بنا پر انعام سے محروم رکھا گیا، جس کی سب سے اہم مثال دنیا کے سب سے بڑے موجد امریکہ کے "تھامس ایلوا ایڈیسن" کی ہے، جن کی بدولت دنیا بلب کی صورت میں روشنی قید کرنے کے قابل ہوئی۔ ایڈیسن کا نوبیل انعام سے محروم رہنا نہ صرف ان کے بلکہ نوبیل انعام کے ساتھ بھی زیادتی گردانی جاتی ہے۔ ایڈیسن کے ہم عصر اور نہایت اہم موجد "نکولا ٹیسلا" جن کے قابل تعریف کارناموں میں برقیات اور خصوصاً ٹیلی مواصلات کی سہولیات کا فراہم کرنا شامل ہے بھی نوبیل کمیٹی کے معیار پر پورا اترنے سے قاصر رہے۔ اسی طرح چین سے تعلق رکھنے والے "چنگ یاچو" جنہوں نے دوران تعلیم 1930ء میں الیکٹران کا غیر مادی ذرہ (Positrons) حاصل کرنے کا طریقہ واضح کیا تھا، انعام سے محروم رہے، جبکہ اس طریقے کی نقل کرنے والے امریکہ کے "کارل ڈیوڈ اینڈرسن" کو 1936ء کے طبیعات کے نوبیل پرائز سے نوازا گیا۔ اس تفریق کی وجہ چین میں کمیونسٹ حکومت کا ہونا قرار دی جاتی ہے۔

طبیعات کے شعبے کی ایک نابغہ روزگار شخصیت "البرٹ آئن سٹائن" کو صرف ایک مرتبہ 1921ء میں نوبیل پرائز ملا، جبکہ تمام دنیا کے ماہرین اس رائے پر متفق ہیں کہ آئن سٹائن کو ان خدمات پر کم از کم چار مرتبہ نوبیل پرائز ملنا چاہئے۔

2007ء کا نوبیل انعام برائے امن جو 10 دسمبر کو امریکہ کے 45 ویں سابق نائب صدر ایل گور کو Intergovernmental Panel on Climate Change(IPCC) کے ساتھ دیا جائے گا انتہائی شدت کے ساتھ تنقید کا نشانہ بنا ہوا ہے۔ ایل گور کی جانب سے ماحولیات کی بابت The Inconvenient Truth کے نام سے بنائی جانے والی فلم نے دو آسکر ایوارڈ برائے بہترین ڈاکومنٹری فلم اور بہترین اوریجنل گیت، حاصل کئے تھے۔ یہ فلم ایل گور کو نوبیل انعام برائے امن ملنے کی بنیادی وجہ بنی ہے۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ اس فلم میں حقائق کے بجائے جذبات سے کام لیا گیا ہے۔ جمہوریہ چیک کے صدر "واکلیو کلیوز" نے ایل گور کو امن انعام ملنے پر "حیرت انگیز" کہتے ہوئے اسے الفریڈ نوبیل کی وصیت کے منافی قرار دیا ہے۔ کیونکہ وہ ہزاروں افراد جو اجتماعی اور انفرادی سطح پر غربت، جنگ، بیماریوں، آمریت اور ایٹمی ہتھیاروں کے خلاف کام کر رہے ہیں وہ امن انعام کے زیادہ مستحق

(باقی صفحہ 6 پر)

ماخوذ

برقی ڈاک کا پہلا پیغام

معاصر تاریخ میں تین یا چار مرتبہ ایسے مواقع آئے ہیں جب ایسی ٹیکنالوجی متعارف کرائی گئی جس نے انسانوں کے مابین مواصلات کے طریقہ کار میں بنیادی نوعیت کی تبدیلیاں کیں اور انسانی معاشروں کو نئی جہات سے روشناس کیا۔ یہ ناقابل فراموش واقعات انسانی تاریخ میں واضح طور پر رقم ہیں۔

مواصلات کی تاریخ میں ہمیں جو پہلا نام ملتا ہے وہ سموئیل بی مورس کا ہے جس نے 24 مئی 1844ء میں پہلا ٹیلی گرام ڈیلور کیا۔ مورس جانتا تھا کہ وہ تاریخ رقم کر رہا ہے۔

اس کے بعد ٹیلی فون کا دور آیا۔ الیگزینڈر گراہم بیل وہ پہلا شخص تھا جس نے 10 مارچ 1876ء کے دن اپنے اسسٹنٹ کو ٹیلی فون پر ان الفاظ میں پکارا "Mr. Watson, come here; I want you" یہ الفاظ اور انہیں بولنے والا دونوں ہی مواصلات کی تاریخ میں منفرد مقام رکھتے ہیں۔

تیسرے مرحلے پر گگلیمو مارکونی دکھائی دیتا ہے جس نے 1895ء میں پہلی مرتبہ وائرلیس ٹرانسمیشن کا ڈول ڈالا۔ 1909ء میں اسے طبیعات کے نوبیل پرائز سے نوازا گیا۔ تیس سال بعد انگلینڈ اور ساؤتھ افریقہ کے مابین وائرلیس سروسز کا افتتاح ہوا۔ مارکونیگرام کے ذریعے ساؤتھ افریقہ کے کمشنر سرایڈگروالٹن نے 1924ء میں ساؤتھ افریقہ کے وزیراعظم جنرل جے بی ایم برٹزوگ کو جو پیغام بھیجا اس کے الفاظ تھے:

"We speak across time and space... May the new power promote peace between all nations."

یہ 1971ء کے اواخر کی بات ہے جب رے ٹوملنسن نامی کمپیوٹر انجینئر نے پہلا ای میل بھیجا۔ اپنی یادداشتیں بیان کرتے ہوئے اب وہ کہتا ہے کہ ”میں نے خود اپنے آپ کو ایک مشین سے دوسری مشین پر کئی پیغامات بھیجے، ان پیغامات کا متن ایسا تھا جسے یاد نہیں رکھا جا سکتا تھا تاہم میرا خیال ہے کہ میں نے جو پہلا پیغام بھیجا وہ QWERTYIOP تھا یا اس سے ملتا جلتا کوئی پیغام تھا“۔

ایسا لگتا ہے کہ QWERTYIOP کے حروف پر مشتمل پیغام مشکل ہی سے تاریخ کی کتابوں میں جگہ پا سکے گا اور اس کے نتیجے میں ٹوملنسن کا نام لوگوں کے ذہنوں سے محو ہو جائے گا لیکن اسے یاد رکھنے کے لئے یہی کافی ہے کہ اس نے الیکٹرونک ایڈریسز میں لوکیٹر کی علامت کا استعمال کیا اور ایک طرح سے اس کا نام ای میل کے موجد کے طور پر لیا جا سکتا ہے۔

ٹوملنسن Bolt Beranek and Newman (BBN) میں کام کرتا تھا۔ 1968ء میں آرپانیٹ کی تعمیر کے لئے امریکی ڈیفنس ڈیپارٹمنٹ نے اس ادارے کی خدمات حاصل کیں۔ 1971ء میں SNDMSG کے نام سے ایک الیکٹرونک میسج پروگرام پر کام کیا جس کے ذریعے ڈیجیٹل PDP-10s -- آرپانیٹ کے اولین کمپیوٹر-- پر کام کرنے والے پروگرامر اور محقق ایک دوسرے کے لئے پیغامات چھوڑا کرتے تھے۔ لیکن یہ بھی حقیقتاً ای میل نہ تھی۔ پہلے سے موجود بہت سے الیکٹرونک میسج پروگراموں کی طرح، جن کی تاریخ 1960ء کی دہائی سے شروع ہوتی ہے، SNDMSG بھی صرف مقامی سطح پر کام کرتا تھا۔ یہ اس طرح ڈیزائن کیا گیا تھا کہ ایک ہی مشین استعمال کرنے والے لوگ ایک دوسرے کے ساتھ پیغامات کا تبادلہ کر سکتے تھے۔ یہ لوگ ایک ٹیکسٹ فائل تیار کرتے تھے اور اسے متعلقہ شخص کے ”میل باکس“ میں ڈیلور کر دیا کرتے تھے۔

”میل باکس محض ایک فائل تھی جس کے لئے ایک مخصوص نام استعمال ہوتا تھا“ ٹوملنسن نے مزید لکھا، ”اس کی واحد خصوصیت یہ تھی کہ میل باکس کے اختتام پر یوزر اور مواد لکھ سکتے تھے لیکن جو کچھ پہلے سے موجود ہوتا تھا وہ اس پر اوور رائٹ نہیں کر سکتے تھے“۔

جب ٹوملنسن SNDMSG پر کام کر رہا تھا تو ساتھ ہی وہ تجرباتی فائل ٹرانسفر پروٹوکول پر بھی کام کرتا رہا جس کا نام CYPNET تھا تاکہ آرپانیٹ کے اندر ایک دوسرے سے دور لیکن باہمی طور پر منسلک کمپیوٹروں کے مابین فائلیں ٹرانسفر کی جا سکیں۔ اس وقت آرپانیٹ 15 نوڈز پر مشتمل تھا جو مختلف مقامات جیسے کیلی فورنیا، سالٹ لیک سٹی اور میسا چیوسٹس پر موجود تھیں۔ ٹوملنسن کے مطابق اس کا تصور یہ تھا کہ CYPNET مواد کو میل باکس فائل تک اسی طرح لے جا سکے جس طرح SNDMSG میں ہوتا ہے۔

جس طریقے سے CYPNET کو اصل میں لکھا گیا اس میں وہ فائل کو بھیج اور وصول کر سکتا تھا لیکن ایک فائل اپینڈ کرنے کے لئے اس میں سہولت موجود نہ تھی لہٰذا اس نے CYPNET کو اس طرح سیٹ کیا کہ وہ آرپانیٹ میں فاصلے پر موجود مشین کے میل باکس میں پیغامات ڈیلور کرنے کے لئے SNDMSG کو استعمال کر سکے۔

ٹوملنسن نے اس کے بعد جو کچھ کیا اگر اس تصور کی افادیت کو اس نے مکمل طور پر جان لیا ہوتا تو مواصلات کی تاریخ میں اس کا نام اہم مقام پر فائز ہو جاتا۔ سب سے پہلے اس نے لوکل مشینوں میں میل باکسز کے ایڈریسز اور وہ پیغامات جو نیٹ ورک پر بھیجے جاتے تھے کے مابین امتیاز کے لئے @ کا نشان منتخب کیا۔ اس کا کہنا ہے ”@ کے استعمال کی وجہ سمجھ میں آتی ہے، میں نے @ کو اس چیز کی نشاندہی کرنے کے لئے استعمال کیا کہ یوزر لوکل کی بجائے کسی دوسرے ہوسٹ پر موجود ہے“۔

اس کے بعد اس نے پہلا ای میل پیغام بھیجا۔ BBN کے ہاں دو PDP-10 کمپیوٹر تھے جو تاروں کے ذریعے آرپانیٹ سے منسلک تھے۔ پہلا پیغام دو مشینوں کے مابین بھیجا گیا جو پہلو بہ پہلو رکھی ہوئی تھیں تاہم ان کے مابین پایا جانے والا طبعی رابطہ آرپانیٹ کے ذریعے جوڑا گیا تھا۔ نیٹ ورک سے ہوتے ہوئے کیمبرج کے ایک ہی کمرے میں رکھے ہوئے ایک کمپیوٹر سے دوسرے کمپیوٹر میں جو پیغام بھیجا گیا وہ QWERTYIOP یا اس سے ملتے جلتے حروف پر مشتمل تھا۔

جب ٹوملنسن نیٹ ورک پر SNDMSG کے کام سے مطمئن ہو گیا تو اس نے اپنے ساتھیوں کو نئے فیچر کی اطلاع دینے کے لئے پیغامات بھیجے۔ ان پیغامات کے ساتھ یہ ہدایات تھیں کہ استعمال کنندہ ”یوزر لوگن نیم“ اور اپنے ہوسٹ کمپیوٹر کے درمیان @ کا نشان استعمال کرے۔ ٹوملنسن کے مطابق ”نیٹ ورک میل کا پہلا استعمال اس طرح ہوا کہ اس (نیٹ ورک) نے اپنی ہی موجودگی کا اعلان کیا“۔

ٹوملنسن کا نیا پروگرام پہلی کمیونیکیشن ایپلی کیشن کے طور پر استعمال ہونے لگا۔ دو سال کے بعد لگائے جانے والے حساب کتاب سے جو اعداد و شمار سامنے آئے ان کے مطابق آرپانیٹ پر 75 فیصد ٹریفک ای میل کی تھی۔ لیکن آرپانیٹ کے بلڈرز اور ڈیزائنرز کو یہ طے کرنے میں پانچ سال لگ گئے کہ نئے کمپیوٹر نیٹ ورکس میں بہت سے طریقوں میں سے ای میل کا طریقہ ہی مناسب طور پر کام کرنے کی اہلیت رکھتا ہے۔

میسج سروس کا ایک غیر متوقع اور ایسا پہلو جس کے لئے منصوبہ بندی نہیں کی گئی تھی اس کی پیدائش اور ابتدائی نشوونما تھی۔ 1976ء میں لکھی گئی آرپا کی رپورٹ کے مطابق یہ سب کچھ ایسے ہی ہو گیا اور اس کی ابتدائی تاریخ سے یہ ایک نئی ٹیکنالوجی کی بجائے فطری مظہر زیادہ نظر آتا ہے۔ اس کی تیزی سے مقبولیت کے پیچھے یہ وجہ کارفرما تھی کہ آرپانیٹ تعمیر کرنے والے انجینئروں کی مواصلات ضروریات پوری کرنے کے لئے یہ مکمل طور پر مناسب طریقہ فراہم کرتی تھی۔

1978ء میں انسٹیٹیوٹ آف الیکٹریکل اینڈ الیکٹرونک انجینئرز کی طرف سے شائع ہونے والی ایک دستاویز میں ای میل کی مقبولیت کی وضاحت اس طرح کی گئی ہے۔ ”میسج سسٹم کو خطوط کے طریقہ پر جو فوقیت حاصل ہے وہ یہ ہے کہ یہ پیغامات مختصر ہوتے تھے اور ان میں زبان و بیان کے اصولوں کی بھی زیادہ ضرورت محسوس نہیں کی گئی حتیٰ کہ ایک اعلیٰ عہدے پر فائز سینئر فرد بھی کسی جونیئر سے ملنے والے پیغام کے متن اور زبان و بیان کی خرابیوں کا برا نہیں مناتا تھا۔ اس نئے نظام کو ٹیلی فون سسٹم پر یہ فوقیت حاصل تھی کہ تمہیدی گفتگو کے بغیر براہ راست اپنے مقصد کی بات کی جا سکتی تھی اور پیغام وصول کرنے والے کے لئے ضروری نہیں ہوتا تھا کہ وہ پیغام ملتے وقت طبعی طور پر وہاں موجود ہو۔ اس طرح پیغام بھیجنے والے اور وصول کرنے والے کی بیک وقت موجودگی کی ضرورت کا خاتمہ ہو گیا۔

(بقیہ صفحہ 5)

ہیں۔ ایل گور اور IPCC کو اس لئے بھی تنقید کا نشانہ بنایا جا رہا ہے کیونکہ ایل گور کی جانب سے ماحولیاتی حوالے سے کیا جانے والا کام حکومتی تعاون سے کیا جاتا ہے۔ دوسری طرف IPCC جو 1998ء میں جنیوا، سوئٹزرلینڈ میں قائم کیا جانے والا ادارہ ہے۔ اقوام متحدہ کے کنونشن برائے کلائمنٹ چینج (UNFCCC) کے تحت کام کرتا ہے جس کے مقاصد میں نہ تو ریسرچ شامل ہے اور نہ ہی ماحولیات پر نظر رکھنے کا کام اس کے فرائض کا حصہ ہے بلکہ IPCC کا کام صرف اس حوالے سے مرتب کی جانے والی رپورٹوں کی اشاعت ہے۔ اسی طرح ایل گور کو بطور نائب صدر امریکہ کبھی بھی امن کے حوالے سے منسوب نہیں کیا گیا بلکہ اس دوران ایل گور اور بل کلنٹن نے امریکہ کو ہتھیاروں سے لیس کیا اور نہ صرف ”نیو ورلڈ آرڈر“ کی صورت میں تیسری عالمی جنگ چھیڑنے کی کوشش کی بلکہ سربیا، کوسوو، افغانستان اور سوڈان کے نہتے شہریوں پر بم برسائے۔

(سنڈے ایکسپریس 28/اکتوبر 2007ء)

نوجوان عدل قائم کریں

مردوں کے حقوق سے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

”مرد کے حقوق کو جو اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے کہ الرجال قوامون علی النساء۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مرد کو گھریلو معاملات میں ویٹو پاور کا درجہ حاصل ہے۔ جب میاں بیوی میں اختلاف کی صورت پیدا ہو جائے تو اس وقت مرد کا فیصلہ ناطق ہوگا۔ لیکن جب اختلاف بڑھ جائے اور مرد ویٹو پاور کا ناجائز استعمال کرے تو عورت کو عدالت کی رو سے اپنے حقوق لینے کی اجازت ہے۔ پس میں مردوں خصوصاً نوجوانوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ عدل قائم کریں اور...... کے رستے میں دیوار حائل نہ کریں“۔

(الازھار لذوات الخمار حصہ اول ص 440)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 75574 میں حرا پروین

بنت رانا محمد خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس مالیتی اندازاً-/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حرا پروین۔ گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد خاں والد موصیہ

مسل نمبر 75575 میں فرحان احمد

ولد محمد فرقان خان قوم رند بلوچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرحان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید فرخ احمد وصیت نمبر 52416۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ کرامت اللہ ظفر وصیت نمبر 30898

مسل نمبر 75576 میں سید امتیاز احمد

ولد سید حبیب علی شاہ قوم سید سادات پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید امتیاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید عطاء العلیم ولد سید حبیب علی شاہ۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد بجہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم)

مسل نمبر 75577 میں صغریٰ مظفر

زوجہ مظفر احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ''ب'' ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/15000 روپے (2) حق مہر-/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صغریٰ مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد مظفر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26340 گواہ شد نمبر 2 منظور احمد وصیت نمبر 33925

مسل نمبر 75578 میں محمد ظفر اللہ چیمہ

ولد محمد عبداللہ چیمہ قوم جٹ چیمہ پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع مبارک کالونی مالیتی-/1400000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع نصرت آباد مالیتی-/600000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ظفر اللہ چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد قدرت اللہ محمود چیمہ وصیت نمبر 26649۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسد اللہ ولد محمد ظفر اللہ چیمہ

مسل نمبر 75579 میں عفیفہ اسلم باجوہ

بنت محمد اسلم باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عفیفہ اسلم باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افتخار احمد چوہدری ولد چوہدری فرزند علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد خواجہ عبدالرزاق (مرحوم)

مسل نمبر 75580 میں خالد چیمہ

ولد غلام رسول قوم چیمہ پیشہ زراعت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمت آباد سانگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 10 مرلہ واقع چوک مدد علی سانگرہ مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/42000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد مربی سلسلہ ولد طاہر احمد اختر۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار طاہر ولد غلام رسول

مسل نمبر 75581 میں باسل احمد آنند

ولد مبارک احمد آنند قوم آنند پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی حبیب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ باسل احمد آنند۔ گواہ شد نمبر 1 عمیر عظیم ولد محمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم ولد عبداللطیف

مسل نمبر 75582 میں کرامت احمد شاہ

ولد سید الطاف حسین شاہ (مرحوم) قوم سید پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4145 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کرامت احمد شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851۔ گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104

مسل نمبر 75583 میں معمر اللہ عبدالحیٔ

ولد مبارک احمد ظفر قوم جٹ پیشہ دوکانداری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 8 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/400000 روپے (2) 2 مرلہ دوکان مالیتی اندازاً-/200000 روپے (3) 9 مرلہ

پلاٹ مالیتی اندازاً -/300000 روپے جائیداد بالا ترگڑی میں واقع ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-11-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ معمر اللہ عبدالحئی۔ گواہ شد نمبر 1 ملک داؤد مظفر ولد ملک محمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 رانا طاہر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 34802

مسل نمبر 75584 میں منصورہ بیگم

زوجہ معمر اللہ عبدالحئی قوم جھمٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/52000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ملک داؤد مظفر ولد ملک محمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 رانا طاہر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 34802

مسل نمبر 75585 میں مسرت ناز

زوجہ رانا عطاء الرب قوم کنگ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے سات تولے مالیتی اندازاً -/250000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت ناز۔ گواہ شد نمبر 1 رانا عطاء الرب خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد سانول معلم سلسلہ وصیت نمبر 39432

مسل نمبر 75586 میں عمران بشیر

ولد محمد بشیر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 102 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد غلام محمد

مسل نمبر 75587 میں وسیم احمد

ولد محمد یٰسین قوم مغل پیشہ تجارت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 5 مرلہ (2) کار مالیتی اندازاً -/120000 روپے (3) بینک بیلنس -/55000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد محمد یٰسین۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد محمد یوسف

مسل نمبر 75588 میں مظفر احمد کاہلوں

ولد منور احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ زمیندارہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 312 ج ۔ب کتھووالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/1 ایکڑ 5 کنال مالیتی -/530000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ مظفر احمد کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل متین معلم سلسلہ وصیت نمبر 32281۔ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی ولد محمد لطیف

مسل نمبر 75589 میں عبدالرشید بھٹی

ولد محمد شفیع بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ جمیل بھمبر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان کمرہ کچا واقع گرمولہ ورکاں اندازاً مالیتی -/30000 روپے (2) زمین 100 کنال واقع چک نمبر 11 تھل ضلع جھنگ مالیتی -/400000 روپے کا 1/4 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/73000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرشید بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد اکبر علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم بھٹی ولد محمد شفیع بھٹی

مسل نمبر 75590 میں شہزاد احمد

ولد عبدالغنی قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت 1995ء ساکن میرا بھڑ کا ضلع میر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4720 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ شہزاد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد ولد عبدالغنی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر انجم وصیت نمبر 31426

مسل نمبر 75591 میں عطیۃ الشافی

بنت ماسٹر منظور احمد قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ الشافی۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد لعل دین۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد اکبر علی

مسل نمبر 75592 میں نوید احمد خان

ولد ظفر اللہ خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھرکی ضلع گھوٹکی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد شاہد ولد چوہدری بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد جاوید وصیت نمبر 35441

مسل نمبر 75593 میں فضیلت احسان

بنت احسان الحق قوم مغل پیشہ ٹیچر عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھرکی ضلع گھوٹکی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن فیس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فضیلت احسان۔گواہ شد نمبر1 گلزار احمد شاہد ولد چوہدری بشیر احمد۔گواہ شد نمبر2 منور احمد جاوید وصیت نمبر 35441

مسل نمبر 75594 میں وسیم احمد

ولد ارشاد احمد (مرحوم) قوم قریشی پیشہ الیکٹریشن عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاشاری محلہ جیکب آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان اندازاً مالیتی-/245000 روپے (2) مشترکہ مکان مالیتی اندازاً-/1000000 روپے کا حصہ اس مکان میں 10 حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وسیم احمد۔گواہ شد نمبر1 نصیر احمد ولد مرزا بشیر احمد گواہ شد نمبر2 ظفر احمد ولد مرزا شریف احمد

مسل نمبر 75595 میں تنویر احمد

ولد نصیر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جیکب آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔تنویر احمد۔گواہ شد نمبر1 منور احمد ولد مرزا شریف احمد۔گواہ شد نمبر2 مرزا نصیر احمد ولد مرزا بشیر احمد

مسل نمبر 75596 میں Ejazur Rahman

ولد Shamsur Rahman قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Ejazur Rahman۔گواہ شد نمبر1 ناصر الدین گواہ شد نمبر2 محمد منظور العالم

مسل نمبر 75597 میں

Mahmud Bin Kashem

ولد G.M Abul Kashem قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Mahmud Bin Kashem۔گواہ شد نمبر1 محمد منظور العالم۔گواہ شد نمبر2 محمد ناصر الدین

مسل نمبر 75598 میں

Muhammad Arab Ali gazi

ولد Late Syed Ali Gazi قوم...... پیشہ...... عمر 80 سال بیعت 1965ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK800 ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Muhammad Arab Ali gazi۔گواہ شد نمبر1 محمد منظور العالم۔گواہ شد نمبر2 محمد ناصر الدین

مسل نمبر 75599 میں Zulekha Arab

زوجہ Muhammad Arab Ali Gazi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت 1965ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر-/TK1000 (2) طلائی زیور مالیتی-/TK8000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Zulekha Arab۔گواہ شد نمبر1 محمد منظور العالم۔گواہ شد نمبر2 محمد ناصر الدین

مسل نمبر 75600 میں

Md Minul Islam Sohel

ولد Md Jalal Ahmad قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Minul Islam Sohel۔گواہ شد نمبر1 بلال احمد۔گواہ شد نمبر2 محمود احمد

مسل نمبر 75601 میں

Mohammad Enamul Hoque Intu

ولد Mohammad Aftab Mia قوم...... پیشہ زراعت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ برقبہ 0.10 ایکڑ مالیتی-/TK150000 (2) زرعی اراضی برقبہ 0.60 ایکڑ مالیتی-/TK200000 (3) کچا مکان مالیتی-/TK40000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK12000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Mohammad Enamul Haque Intu۔گواہ شد نمبر1 Jubayer۔گواہ شد نمبر2 Mohammad Idris Ahmad

مسل نمبر 75602 میں

Nafizur Rahman

ولد محمد حبیب الرحمٰن قوم...... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK600 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Nafizur Rahman۔گواہ شد نمبر1 K.Sayed Ahmad۔گواہ شد نمبر2 Mohsin Quresh

مسل نمبر 75603 میں سلطان محمود انور

ولد حافظ ابوالخیر قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ سلطان محمود انور۔گواہ شد نمبر1 محمد ناصرالدین۔گواہ شدنمبر2 محمد منظورالعالم

مسل نمبر75604میں Ifty Ahmad

ولد Zafar Ahmad قوم...... پیشہ طالب علم عمر22سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 روپے ماہوار بصورت......مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Ifty Ahmad۔گواہ شدنمبر1 منصوراحمد قریشی۔ گواہ شدنمبر2............

مسل نمبر75605میں محمد عبدالقیوم

ولدمحمد ابوالکلام قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 25سال بیعت......ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ01-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK25000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد عبدالقیوم ۔گواہ شد نمبر 1 Ashikur Rahman۔گواہ شدنمبر2 معصوم احمد قریشی

مسل نمبر75606میں

Muhammad Insam Ali Fakhir

ولد Muhammad Nowsher Ali Fakir قوم...... پیشہ ملازمت عمر35سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین برقبہ ڈیڑھ Katha مالیتی -/TK50000 (2) نقدرقم -/TK70000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK6500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Muhammad Insan Ali Fakir گواہ شدنمبر1 محمد الیاس۔گواہ شدنمبر2 معصوم احمد قریشی

مسل نمبر75607میں

Md Muhibbur Rahman

ولد Late A.B.M MAzi Bur Rahman قوم...... پیشہ ملازمت عمر39سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-06-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK10620 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Md.Muhibbur Rahman۔گواہ شدنمبر1 محمد طارق اسلام۔ گواہ شدنمبر2 محمد عبدالرحیم

مسل نمبر75608میں

Muhammad Gaziur Rahman

ولد Late Abdul Khaleque قوم...... پیشہ کاروبار عمر36سال بیعت 1997ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK5000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Muhammad Gaziur Rahman۔گواہ شد نمبر1 قریشی محمد صادق ۔گواہ شدنمبر2 Ashikur Rahman

مسل نمبر75609میں

Hazari Ahmad Al Munim

ولد Halim Ahmad Hazari قوم...... پیشہ طالب علم عمر18سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/7 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/7 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Hazari Ahmad Al Munim۔گواہ شدنمبر1 قریشی محمد صدیق۔گواہ شدنمبر Ashikur 2 Rahman

مسل نمبر75610میں یوسف احمد دیوان

ولدمحمد اسماعیل دیوان قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK22000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔یوسف احمد دیوان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسان الحبیب ۔گواہ شدنمبر 2 معصوم احمد قریشی

مسل نمبر75611میں مشتاق احمد

ولدنور محمد قوم غزلانی پیشہ ملازمت عمر42سال بیعت 1995ء ساکن جتوئی شمالی ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 18 مرلے 3 کنال واقع جتوئی شمالی (2) 2عدد دوکانیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/10250 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/3600 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ستار احمد وصیت نمبر 28539۔ گواہ شد نمبر2 احسان احمد ولد ملک خورشید احمد

مسل نمبر75612میں حافظ سرفراز احمد

ولدرانا منوراحمد شاہد قوم...... پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔حافظ سرفراز احمد۔گواہ شد نمبر1 نذیر احمد سانول معلم سلسلہ وصیت نمبر39423۔گواہ شدنمبر2 رانا منور احمد شاہد والد موصی

مسل نمبر75613میں خلیل احمد

ولدمحمد بشیر قوم جٹ پیشہ ڈرائیور عمر 48سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 295 گ۔ ب بیریانوالہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 20-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین 2 کنال واقع بیریانوالہ مالیتی -/60000 روپے (2) مکان 8 مرلہ واقع بیریانوالہ مالیتی -/200000 روپے کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیور مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/1000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ

عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر1 مبارک احمد معین وصیت نمبر 30261۔ گواہ شد نمبر2 وسیم احمد منگلا معلم سلسلہ ولد عبدالقیوم منگلا

مسل نمبر 75614 میں محمد رفیق وڑائچ

ولد شاہ محمد قوم وڑائچ پیشہ حکیم عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گگومنڈی ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 مرلہ مکان گگومنڈی مالیتی اندازاً -/800000 روپے (2) 45 مرلہ پلاٹ گگومنڈی مالیتی اندازاً -/1300000 روپے (3) 51 کنال زرعی اراضی 193/E.B مالیتی اندازاً -/400000 روپے (4) دو دوکانات مالیتی اندازاً -/400000 روپے (5) 5 مرلہ پلاٹ واقع شکور پارک مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے سالانہ بصورت حکمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رفیق وڑائچ۔
گواہ شد نمبر1 ناصر احمد گل ولد ارشاد عالم آفتاب۔ گواہ شد نمبر2 تنویر احمد ولد احمد دین

مسل نمبر 75615 میں نعمان احمد

ولد محمد رفیق وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گگومنڈی ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان احمد۔ گواہ شد نمبر1 ناصر احمد گل مربی سلسلہ ولد ارشاد عالم۔ گواہ شد نمبر2 محمد رفیق وڑائچ والد موصی

مسل نمبر 75616 میں ملک عبدالسلام

ولد محمد اسحٰق (مرحوم) قوم اعوان پیشہ زمیندارہ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 493/E.B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 کنال 2/ ایکڑ مالیتی اندازاً -/360000 روپے (2) مکان 3 مرلہ 5 سرساہی مالیتی اندازاً -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/55000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک عبدالسلام
گواہ شد نمبر1 فیاض احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 43875۔ گواہ شد نمبر2 ملک داؤد محمود احمد وصیت نمبر 50273

مسل نمبر 75617 میں الطاف قادر

ولد صوفی ریاض احمد قوم مغل پیشہ ...... عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح پور ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ کرایہ دوکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ الطاف قادر۔ گواہ شد نمبر1 نسیم احمد کاشمیری مربی سلسلہ ولد چوہدری نذر محمد۔ گواہ شد نمبر2 مسابق احمد طیب وصیت نمبر 52681

☆......☆......☆......☆

(بقیہ صفحہ 12)

9.25pm	گلشن وقف نو
10.30pm	سوال وجواب
11.30pm	عربی سروس

بدھ 9 جنوری 2008ء

1.35am	خبریں
2.15am	گلوبل وارمنگ
3.05am	گلشن وقف نو
4.20am	جلسہ سالانہ جرمنی 2003ء
5.05am	تلاوت درس خبریں
6.20am	عربی سیکھئے
7.05am	لقاء مع العرب
8.15am	سوال وجواب
9.20am	جلسہ سالانہ جرمنی 2003ء
11.00am	تلاوت درس خبریں
12.05pm	چلڈرنز کلاس
1.10pm	سیرت حضرت مسیح موعود
1.55pm	آئل پینٹنگ سیکھئے
2.20pm	سوال وجواب
3.15pm	انڈونیشین سروس
4.10pm	سواحیلی سروس
5.00pm	تلاوت درس خبریں
6.15pm	بنگلہ سروس
7.15pm	خطبہ جمعہ
8.30pm	تقاریر جلسہ سالانہ
9.05pm	چلڈرنز کلاس
10.10pm	آئل پینٹنگ سیکھئے
10.40pm	سوال وجواب
11.30pm	عربی سروس

لوئی بریل۔ بریل سسٹم کا موجد

لوئی بریل 4/ جنوری 1809ء کو پیرس کے نزدیک کادپرے نامی مقام پر پیدا ہوا۔ وہ سائیس کا بیٹا تھا۔ تین برس کی عمر میں ایک حادثے کے نتیجے میں اس کی بینائی شدید متاثر ہوئی اور آئندہ چند ہی برسوں میں وہ بصارت سے بالکل محروم ہوگیا۔ لوئی بریل نے نابینا بچوں کے ایک مدرسے نیشنل انسٹیٹیوٹ فار بلائنڈ چلڈرن تعلیم حاصل کی اور بعد میں وہیں مدرس کے فرائض بھی انجام دینے لگا۔

اسی دوران اسے ایک ایسے طریقہ تعلیم کے بارے میں علم ہوا جو سپاہیوں کو رات کے وقت تعلیم دینے کے لئے اختیار کیا جاتا تھا۔ یہ طریقہ تعلیم توپخانہ کے ایک افسر چارلس باربیر Charles barbier کی اختراع تھا۔ جس میں 12 ابھرے ہوئے نقطوں (Dots) سے حروف شناسی سکھائی جاتی تھی۔ بریل نے اس نظام پر مزید کام کیا اور اسے مزید آسان بنا دیا۔ اس نے حروف کی شناخت کے لئے چھ نقطوں پر مشتمل ایک سسٹم ترتیب دیا۔ جسے اس کے نام سے ہی موسوم کیا گیا اور اب یہ ''بریل سسٹم'' کے نام سے معروف ہے۔

بریل نے یہ سسٹم 1834ء میں ایجاد کیا تھا مگر اسے شروع میں کوئی پذیرائی حاصل نہیں ہوئی اور نابیناؤں کے سکولوں کے منتظمین نے اس سسٹم کو ناقابل عمل قرار دے دیا۔ 6 جنوری 1852ء کو 43 برس کی عمر میں لوئی بریل کا انتقال ہوگیا۔

بریل کی وفات کے دو برس 1854ء میں بریل کا ایجاد کردہ یہ سسٹم، نابیناؤں کی تعلیم کے لئے منظور کرلیا گیا اور آج تک لاکھوں نابینا حضرات اس سسٹم سے مستفید ہو چکے ہیں اور اس سسٹم کی بدولت زیور تعلیم سے آراستہ ہو کر معاشرے کے کارآمد فرد بن چکے ہیں۔

مصائب کا صبر سے مقابلہ کریں

سونے کے ساتھ چاندی میں بے شمار ورائٹی
منور جیولرز
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
میاں منور احمد قمر
047-6211883-0321-7709883

خالص سونے کے زیورات
فینسی جیولرز
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل بینکویٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود
ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار7جنوری2008ء

1.30am	خبریں
2.05am	گلشن وقف نو
3.30am	دورہ حضور انور
3.55am	عربی سیکھئے
4.20am	علمی خطابات
5.05am	تلاوت درس خبریں
6.00am	لقاء مع العرب
7.05am	خطبہ جمعہ
8.10am	ایم ٹی اے ورائٹی
8.55am	ایم ٹی اے ٹریول
9.10am	سوال وجواب
10.20am	علمی خطابات
11.00am	تلاوت درس خبریں
12..00pm	بستان وقف نو
12.55pm	فرانسیسی سروس
1.20pm	طب وصحت
1.55pm	فرانسیسی سروس
2.50pm	انڈونیشین سروس
4.00pm	غزوات النبیؐ
5.05pm	تلاوت درس خبریں
6.10pm	بنگلہ سروس
7.15pm	خطبہ جمعہ
8.00pm	بستان وقف نو
9.00pm	تقاریر جلسہ سالانہ قادیان
9.45pm	فرانسیسی سروس
10.50pm	طب وصحت
11.30pm	عربی سروس

منگل8جنوری2008ء

12.30am	لقاء مع العرب
1.30am	خبریں
2.10am	بستان وقف نو
3.10am	خطبہ جمعہ
4.05am	غزوات النبیؐ
5.05am	تلاوت درس خبریں
6.05am	فرانسیسی سروس
6.25am	لقاء مع العرب
7.35am	خطبہ جمعہ
8.15am	فرانسیسی سروس
9.20am	غزوات النبیؐ
10.20am	تقاریر جلسہ سالانہ قادیان
11.00am	تلاوت درس خبریں
12.05pm	گلشن وقف نو
1.20pm	سوال وجواب
2.15pm	گلوبل وارمنگ

(باقی صفحہ 11پر)

خبریں

بے نظیر کیس کی انکوائری سکاٹ لینڈ یارڈ کرے گی صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ محترمہ بے نظیر بھٹو کے قتل کے واقعہ کی ماہرانہ تحقیقات کیلئے برطانوی ادارے کا تعاون حاصل کیا جائے گا۔ برطانوی وزیر اعظم گورڈن براؤن نے ہماری درخواست قبول کر لی ہے اور سکاٹ لینڈ یارڈ کی ٹیم فوری طور پر پاکستان آ رہی ہے۔ انتخابات کا پرامن انعقاد یقینی بنانے اور شرپسند عناصر کی سرکوبی کیلئے سندھ کے ساتھ ساتھ پورے ملک میں فوج اور رینجرز تعینات کی جائے گی جو انتخابات تک موجود رہے گی۔

عام انتخابات 18 فروری کو ہونگے چیف الیکشن کمشنر قاضی محمد فاروق نے عام انتخابات کی نئی تاریخ کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اب ملک میں عام انتخابات ایک ہی دن 18 فروری کو ہونگے وہ اسلام آباد میں الیکشن کمیشن کے اجلاس کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ 27 دسمبر کو بے نظیر بھٹو کے قتل کے بعد ملک میں پیدا ہونے والے حالات کے بعد 8 جنوری کو انتخابات کا انعقاد ممکن نہیں رہا۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن نے چاروں صوبوں کے چیف سیکرٹریز سے ملنے والی رپورٹس اور سیاسی جماعتوں سے غیر رسمی مشاورت کے بعد یہ فیصلہ کیا ہے۔

مینڈیٹ کے مطابق شفاف انتخابات کا انعقاد یقینی بنائیں گے نگران وزیر اعظم محمد میاں سومرو نے کہا ہے کہ نگران حکومت اپنے مینڈیٹ کے تحت ملک میں عام انتخابات کے شفاف اور غیر جانبدارانہ انعقاد کو یقینی بنائے گی۔ فرانس سے سرمایہ کاری اور دوطرفہ تجارت بڑھانا چاہتے ہیں۔ اس کیلئے فرانس پاکستانی مصنوعات کو اپنی منڈیوں تک رسائی دے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے فرانسیسی وزیر خارجہ برناٹ کوچز سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ پاکستان فرانس کے ساتھ اپنے تعلقات کو بہت اہمیت دیتا ہے۔

پیپلز پارٹی سے مل کر قومی حکومت بنا سکتے ہیں سابق وزیر اعظم اور مسلم لیگ (ن) کے سربراہ نواز شریف نے کہا ہے کہ آئندہ انتخابات میں کامیابی کی صورت میں پیپلز پارٹی کے ساتھ شراکت میں قومی حکومت کی تشکیل خارج از امکان نہیں ہے۔ پارٹی کی جانب سے وزارت عظمیٰ کا امیدوار وہ خود ہونگے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایک بھارتی ٹی وی کو انٹرویو اور امریکی میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔

اے پی ڈی ایم 7 جنوری کو بے نظیر کے قتل کے خلاف ملک گیر یوم احتجاج منائے گی آل پارٹیز ڈیموکریٹک موومنٹ نے 7 جنوری کو بے نظیر بھٹو کے قتل کے خلاف ملک گیر یوم احتجاج منانے کا فیصلہ کیا ہے جس میں احتجاجی ریلیاں اور دعائیہ تقاریب ہوں گی جبکہ احتجاجی تحریک چلانے کیلئے لیاقت بلوچ کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دی ہے جو اسلام آباد کی طرف مارچ کی تاریخ کا تعین کرے گی۔

انتخابات وقت پر نہ ہوئے تو پاکستان کی فوجی امداد بند کر دی جائے گی امریکی خارجہ امور کی سب کمیٹی نے پاکستان پر بے نظیر بھٹو کے قتل کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ عام انتخابات مقررہ وقت پر نہ ہونے کی صورت میں فوجی امداد پر پابندی عائد کر دی جائے گی ایک برطانوی خبر رساں ادارے کے مطابق امریکی خارجہ امور کی سب کمیٹی نے کہا ہے کہ الیکشن ہر صورت مقررہ وقت پر ہونے چاہئیں۔ تاہم اگر ان کا انعقاد مقررہ تاریخ پر نہیں ہوتا تو پاکستان کی 5 کروڑ ڈالر کی فوجی امداد روک دی جائے گی۔ واضح رہے کہ کمیٹی کے پاس امریکہ کی بیرونی امداد کو ویٹو کرنے کے اختیارات حاصل ہیں۔

پنجاب بھر میں اعلانیہ وغیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ جاری:۔ بجلی کا بحران شدت اختیار کر گیا ہے۔ پنجاب بھر میں ربوہ اور لاہور سمیت کئی شہروں میں وقفہ وقفہ سے جاری بجلی کی اعلانیہ وغیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے شہریوں کی زندگی عذاب بن کر رہ گئی۔ کئی شہروں میں تاجروں، عوامی وسماجی حلقوں نے واپڈا کے خلاف احتجاجی مظاہرے کئے۔ دوسری جانب واپڈا حکام کا کہنا ہے کہ واپڈا کو بجلی کی 3600 میگاواٹ ریکارڈ کمی کا سامنا ہے جس کے باعث لوڈشیڈنگ کرنا پڑ رہی ہے۔

لیزر کے بغیر، بالوں کا مستقل خاتمہ
ماہر امراض جلد ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ
مورخہ 6 جنوری 2007ء بروز اتوار
بمقام ربوہ کلینک
دارالرحمت غربی ربوہ
بروز ہفتہ 5 جنوری
رابطہ کیلئے
فون نمبر 6213888
فون 6213462-0300-9452971

AK
WORLD OF WOODEN ART
Interior & Exterior Furniture
Shop #7,Sajjad Gondal Plaza
G-8 Markaz,Islamabad.
Mobile: 0333-6549152
0333-6715582
We are represented by Al-Khair Woods

پرس کی بے شمار ورائٹی۔ قیمت آپ کی سوچ سے بھی کم
دولت BAGS
ملک مارکیٹ۔ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6708827

والدین توجہ کریں
آئرلینڈ اور یو۔کے کیلئے داخلے جاری ہیں
یوکے اور آئرلینڈ کے اعلیٰ تعلیمی اداروں کے داخلے شروع ہیں۔ نئی پالیسی کے مطابق ویزا انٹرویو کے بغیر اور تعلیم کے بعد دوسال کا ورک پرمٹ دوسرے شہروں کے طالب علم اپنے کاغذات بذریعہ ڈاک بھیج سکتے ہیں
Education Concern ®
Farrukh Luqman: Cell # 0302-8411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Office:- 042-5177124 / 5162310
Fax:042-5164619
info@educationconcern.com
www.educationconcern.com

ربوہ میں طلوع وغروب 4جنوری

طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	5:20

موسم بدل رہا ہے
اور گرد وغبار کی وجہ سے نزلہ وزکام کھانسی اور گلا خراب ہوجاتا ہے۔ اس لئے روزانہ صبح وشام شربت صدر کی ایک خوراک پی لینے سے اللہ کے فضل کے ساتھ نزلہ زکام سے محفوظ رہا جاسکتا ہے۔
چھوٹی پیکنگ 25روپے
درمیانی 40روپے
بڑی 80روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

NJ
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش:6214321

صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ۔ربوہ:047-6212310

Woodsy... Furniture® Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنا دے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey
Faisal Town Main peco Road Mochi
Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

MB/FD-10/FR